شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود مدظلہ العالی

اصطلاحات المحدثین

ناشر

فاروقی کتب خانہ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احمدہ واصلی واسلم علی رسولہ سید الاولین والاخرین وعلیٰ اھل بیتہ واصحابہ اجمعین امابعد !

علم حدیث کے تحقیقی مطالعہ کے لئے مصطلحات محدثین کا جاننا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ عربیت کے لئے صرف اور نحو۔ لیکن اس فن میں کوئی ایسا رسالہ نظر سے نہیں گزرا جو اس قدر آسان اور جامع ہو کہ مبتدی طالب علموں کو آسانی سے سمجھ بھی آسکے اور کفایت بھی کرسکے۔

اگرچہ بوقت درس حدیث اس کمی کا شدت سے احساس ہوتا تھا لیکن اس مشکل کے حل کی طرف کسی وقت بھی ذہن متوجہ نہ ہوا۔

آخر اثری ادارہ **نشروتالیف** کے توجہ دلانے اور پھر مبرم تقاضوں نے "**اصطلاحات المحدثین**" کی تحریر پر مجبور کردیا۔ اور یہ مختصر سا رسالہ لکھنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس رسالہ کو طالبین حدیث کے لئے مفید بنائے اور میرے لئے اور ان لوگوں کے لئے جو اس کی تحریر کا باعث بنے زاد آخرت بنائے۔ آمین۔

سلطان محمود کان اللہ لہ ۶۹/۵/۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحدیث والخبر والاثر والسنتہ

محدثین کی اصطلاح میں

الحدیث ۔ جو چیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہو۔

الخبر ۔ جمہور محدثین کے نزدیک حدیث کا ہم معنی ہے۔ بعض کے نزدیک وہ حوادث تاریخی وغیرہ جو غیرنبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہوں۔ بعض کے نزدیک حدیث نبوی اور حوادث تاریخی وغیرہ دونوں پر بولا جاتا ہے۔

الاثر ۔ وہ چیز جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم وتابعین عظام رحمہم اللہ سے منقول ہو۔ حدیث کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

السنتہ ۔ کبھی حدیث کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اور کبھی طریقہ مسلوکہ فی الدین کے معنی ہیں۔

السند والاسناد والمتن

السند ۔ حدیث تک پہنچنے کا طریق۔

الاسناد ۔ سند بیان کرنا۔ کبھی سند کو بھی اسناد کہہ دیتے ہیں۔

المتن ۔ کلام کا وہ حصہ جو اسناد کے ختم ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے۔

احادیث کی اقسام قلت و کثرت طرق کے اعتبار سے

المتواتر ۔ جس حدیث کے بیان کرنے والی ایسی بڑی جماعت ہو جس کا جھوٹ پر اتفاق کر لینا یا اتفاقی طور پر مجتمع ہو جانا عادتاً محال ہو۔ اور یہی کثرت ابتدا سے انتہا تک جمیع طبقات میں موجود ہو یعنی کسی جگہ کمی واقع نہ ہو۔ اور اس خبر کا تعلق مشاہدہ یا سماع سے ہو اور یہ خبر مفید علم بھی ہو۔

المشہور ۔ جس حدیث کی سندیں دو سے زائد ہوں لیکن تواتر کی شرطیں اس میں جمع نہ ہو سکیں۔

المستفیض ۔ فقہاء کی اصطلاح میں مشہور کو کہتے ہیں۔ بعض کے نزدیک وہ حدیث ہے جس کے رواۃ کی تعداد ابتدا سے انتہا تک ہر طبقہ میں برابر ہو۔

العزیز ۔ جس حدیث کے رواۃ تمام طبقات میں دو دو ہوں یا کسی ایک طبقہ میں دو رہ جائیں خواہ باقی طبقاب میں دو سے زائد ہوں۔ یعنی کسی طبقہ میں دو سے کم نہ ہوں۔

الغریب ۔ جس حدیث کی سند کے کسی طبقہ میں صرف ایک راوی ہو۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔

غریب مطلق ۔ جس کی اصلی سند میں تفرد ہو۔ اسے فرد مطلق بھی کہتے ہیں۔

غریب نسبی ۔ جس کی اصلی سند میں تفرد نہ ہو لیکن کسی ایک راوی کی نسبت تفرد ہو۔

حدیث کی اقسام منسوب الیہ کے اعتبار سے

المرفوع ۔ جو حدیث رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں

(۱) **قولی**۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا قول ہو۔

(۲) **فعلی**۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فعل ہو۔

(۳) **تقریری**۔ وہ قول جو آپ کے سامنے کہا گیا ہو یا وہ فعل جو آپ کی موجودگی میں کیا گیا ہو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس پر انکار منقول نہ ہو۔

پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں (۱) صریح (۲)، حکمی۔

قولی صریح ۔ جس کے بیان کرنے میں یوں کہا جائے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا۔

قولی حکمی ۔ کسی صحابی کا ایسا قول جو استنباط اور قیاس کی بنا پر نہ کہا جا سکے

اور اہل کتاب سے ماخوذ ہونے کا محتمل بھی نہ ہو جیسا کہ تقریرات شرعیہ۔

فعلی صریح ۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل نقل کیا گیا ہو۔

فعلی حکمی ۔ کسی صحابی کا ایسا عمل جو قیاس اور اجتہاد کی بنا پر نہ کیا جا سکتا ہو

۔ **تقریری صریح** ۔ جس میں بیان کیا گیا ہو کہ یہ بات نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کہی گئی یا یہ کام ان کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ صلے علیہ وسلم سے اس پر انکار بھی منقول نہ ہو۔

تقریری حکمی ۔ کسی صحابی کا قول کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسا کہا کرتے تھے یا ایسا کیا کرتے تھے۔اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کا خلاف بھی منقول نہ ہو۔

الموقوف ۔ جو اثر کسی صحابی کی طرف منسوب ہو، صحابی وہ شخص ہے جس نے بحالت اسلام رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی ہو اور اسلام پر وفات پائی ہو تمام صحابہ ائمہ سنت کے نزدیک صاحب عدالت ہیں۔

المقطوع ۔ جو اثر تابعی یا تبع تابعی کی طرف منسوب ہو۔ تابعی وہ شخص ہے جس نے بحالت اسلام کسی صحابی سے ملاقات کی ہو اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا متبع بالاحسان ہو اور اسلام پر ہی وفات پائے اور اسی طرح تبع تابعی وہ شخص ہے جس نے بحالت اسلام کسی تابعی سے ملاقات کی ہو اور انہی کے طریقہ، مسلوکہ کا متبع ہو اور اسلام پر ہی وفات پائی ہو۔

المسند ۔ جس مرفوع حدیث کی سند ظاہراً متصل ہو۔ بعض محدثین مطلق مرفوع کو بھی کہتے ہیں اور بعض محدثین صرف متصل کو کہتے ہیں خواہ مرفوع ہو یا مقطوع اور موقوف۔

حدیث کی تقسیم مقبول اور غیرالمقبول یا المردود کے اعتبار سے

المقبول ۔ جس حدیث پر ائمہ سنت کے نزدیک عمل واجب ہو ۔ غیرالمقبول یا المردود ۔ جس حدیث کے بیان کرنے والے کا صدق راجح نہ ہو۔

مقبول کی اقسام ۔ المقبول کی چار قسمیں ہیں ۔ الصحیح لذاتہ، الحسن لذاتہ، الصحیح لغیرہ، الحسن لغیرہ۔

الصحیح لذاتہ ۔ جس حدیث کے تمام رواۃ صاحب عدالت اور تام الضبط ہوں سند متصل ہو۔ معلول اور شاذ بھی نہ ہو۔

الصحیح لذاتہ کی ضمنی ابحاث اور اس کی متفرق اصطلاحات

العدالتہ ۔ وہ ملکہ جو انسان کو تقوی (محارم سے اجتناب) اور مروت رذائل سے اجتناب) کی ملازمت کا شوق دلائے۔

الضبط ۔ دو قسم پر ہے۔

ضبط الکتاب ۔ کتاب سے احادیث بیان کرے تو کتاب لکھنے اور شیخ کے اصل سے مقابلہ اور تصحیح کر لینے کے بعد اپنے پاس محفوظ رکھے اور ہر قسم کے تغیر سے بچائے۔

ضبط الصدر ۔ جو کچھ سنے اسے سینہ میں محفوظ رکھے اور ہر وقت اس کے استحضار پر قادر ہو۔

مراتب الصحیح ۔ کتب احادیث کے لحاظ سے صحیح کے سات مرتبے ہیں۔

(۱) متفق علیہ ۔ وہ حدیث جسے امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ دونوں نے اپنی اپنی صحیح میں درج کیا ہو۔ دوسرے محدثین اس حدیث کی روایت میں ان کے شریک ہوں یا نہ۔

(۲) افراد بخاری ۔ وہ احادیث جنہیں امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہو اور امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ ان کی روایت میں امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ کے شریک نہ ہوں۔

(۳) افراد مسلم ۔ وہ احادیث جنہیں امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہو اور امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ ان کی روایت میں امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ کے شریک نہ ہوں۔

(۴) وہ احادیث جو امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ کی متفقہ شروط صحت سے متصف ہوں۔

(۵) وہ احادیث جن میں امام بخاری رحمہ اللہ کی شروط صحت پائی جائیں۔

(۶) وہ احادیث جن میں امام مسلم رحمتہ اللہ کی شروط صحت پائی جائیں۔

(۷) وہ احادیث جن میں دوسرے محدثین رحمہم اللہ کی شروط صحت پائی جائیں

نوٹ ۔ کسی امام کی شروط صحت سے مراد یہ ہے کہ اس حدیث کی سند کے رواۃ وہی ہوں جن سے اس امام نے اپنی کتاب میں بطور احتجاج روایات اخذ کی ہوں اور ساتھ ہی جس قدر دوسری شرطیں صحت حدیث کے لئے ملحوظ رکھی ہوں وہ بھی اس حدیث میں پائی جائیں۔

اصح الاسانید ۔ جس سند کو کسی ایک محدث نے یا کئی محدثین نے تمام اسانید کی نسبت زیادہ صحیح کہا ہو جیسا کہ مالک عن ابن شہاب عن سالم عن ابن عمر۔ جمہور محدثین کے نزدیک کسی ایک سند کے متعلق علی الاطلاق ایسا حکم لگانا مناسب نہیں ہے البتہ جن اسانید کے متعلق ایسا کہا گیا ہے وہ مجموعی طور پر دوسری اسانید سے اصح سمجھی جائیں گی۔

المحتف بالقرائن ۔ جس حدیث میں صحت سند کے ساتھ ساتھ مزید

خارجی قرائن پائے جائیں جو اس حدیث کی صحت پر مزید اطمینان کا باعث ہوں جیسے حدیث مسلسل بالائمہ یا منقول باصح الاسانید جبکہ اسے تعدد طرق حاصل ہو۔

الحسن لذاتہ ۔ جس حدیث میں صحیح کی تمام شرائط موجود ہوں صرف اس کے راوی کا ضبط خفیف ہو۔

الصحیح لغیرہ ۔ وہ حسن لذاتہ حدیث جسے کثرت طرق حاصل ہو۔

الحسن لغیرہ ۔ جو حدیث صفات رد و قبول کے متعارض ہونے کے باعث واجب التوقف تھی لیکن خاص قسم کے خارجی قرینہ نے اس کی جانب قبول کو ترجیح دے دی۔

غیر مقبول یا مردود کی اقسام

حدیث کے غیر مقبول یا مردود ہونے کا سبب یا احادیث کا آپس میں (۱) تعارض ہوگا یا (۲) نقل کی خرابی۔

التعارض ۔ دو حدیثوں کا مفہوم کے اعتبار سے ایک دوسرے کے منافی ہونا اور ان کی آپس کی منافات کے رفع کے لئے کوئی وجہ نہ مل سکنا۔

ایسی دو حدیثوں کے متعلق محدثین کا طرز عمل

جو سرسری نظر میں متعارض معلوم ہوں

جمع بین الاحادیث ۔ ان دونوں حدیثوں سے ایسا مفہوم مراد لینا جس سے وہ ایک دوسرے کے مخالف نہ رہیں۔ اس صورت میں دونوں حدیثوں کو مختلف الحدیث کہتے ہیں۔

النسخ ۔ نص نبوی یا تصریح صحابی یا تاریخ کے ذریعے معلوم کرنا کہ ان میں سے کونسی حدیث پہلے کی ہے اور کونسی بعد کی متقدم کو منسوخ اور متاخر کو ناسخ کہتے ہیں۔

الترجیح ۔ وجوہ ترجیحات کے ذریعے راجح اور مرجوح معلوم کرنا۔ ان تینوں صورتوں میں سے کوئی بھی ممکن نہ رہے تو پھر تعارض ہوگا اور اس کا حکم یہ ہے کہ جب تک حقیقت حال منکشف نہ ہو جائے عمل سے توقف کریں گے۔

المحکم ۔ جس حدیث کے معارض کوئی دوسری حدیث نہ ہو۔ یعنی تعارض کا مقابل نوع۔

نقل کی خرابی ۔ اگر عدم قبول کا سبب نقل کی خرابی ہو تو اسے الضعیف کہتے ہیں۔

الضعیف ۔ جس حدیث میں نہ تو صحیح کے شرائط جمع ہو سکیں اور نہ ہی حسن کے۔

حدیث اگر عدم اتصال سند کے باعث ضعیف ہے تو اس کی دو صورتیں

ہیں (ا) ظاہری انقطاع (۲) مخفی انقطاع۔

ضعیف کی اقسام ظاہری انقطاع کی رو سے

المعلق ۔ جس حدیث میں انقطاع شروع سند میں ہو۔ اور مولف کے تصرف کی بنا پر ہو خواہ جملہ رواۃ محذوف ہوں یا بعض

المرسل ۔ جس حدیث میں انقطاع سند کے آخر میں ہو۔

المعضل ۔جس حدیث کی سند کے وسط میں دو یا دو سے زیادہ راوی ایک ہی جگہ سے محذوف ہوں۔

المنقطع ۔ جس حدیث کی سند میں ایک راوی محذوف ہو یا ایک سے زیادہ راوی محذوف ہوں لیکن مختلف مقامات سے بعض اوقات مرسل اور معضل کو بھی منقطع کہہ دیا جاتا ہے اور کبھی منقطع کو مرسل کہہ دتے ہیں

ضعیف کی اقسام مخفی انقطاع کی رو سے

المدلس ۔ جس حدیث کا راوی مدلس ہو۔

التدلیس ۔ کسی راوی کا اپنے کسی ایسے معاصر سے روایت کرنا جس سے اس کا لقاء یا سماع معروف ہو لیکن روایت مذکورہ اس سے نہیں سن سکا اور روایت بھی ایسے لفظوں سے کرے جو موہم سماع ہوں جیسے عن۔ قال۔ ذکر

وغیرہ۔ اور ایسے راوی کو مدلس کہتے ہیں تدلیس کی دو قسمیں ہیں۔

عام تدلیس ۔ راوی کا اپنے شیخ کے معاملہ میں یہ طریق اختیار کرنا ایسے راوی کا اپنے شیخ سے عنعنہ مقبول نہیں ہے۔

تدلیس التسویہ ۔ راوی کا صرف اپنے شیخ ہی کے بارہ میں تدلیس نہ کرنا بلکہ سند کے کسی بھی حصہ میں دو راویوں کے درمیان تدلیس کر دینا۔ ایسے راوی کی بیان کردہ سند کے کسی بھی حصہ کا عنعنہ مقبول نہیں ہے۔

المرسل الخفی ۔ جس حدیث کا راوی اپنے کسی ایسے معاصر سے روایت کرے جس سے اس کا لقاء یا عدم لقاء دونوں معلوم نہ ہوں۔

مذکورہ بالا اقسام اس وقت تک غیر مقبول میں شامل ہیں جب تک انقطاع یا شبہ انقطاع باقی ہے بصورت ثبوت اتصال مقبول ہوں گی۔

ضعیف کی اقسام نقصان عدالت کی رو سے

الموضوع ۔ جس حدیث کا راوی کذاب ہو کذاب اس راوی کو کہتے ہیں جس سے حدیث نبوی میں جھوٹ بولنا ثابت ہو چکا ہو۔

المتروک ۔ جس حدیث کا راوی متہم با لکذب ہو متہم با لکذب اسے کہتے ہیں جس سے حدیث نبوی میں تو جھوٹ بولنا ثابت نہ ہو لیکن عام گفتگو میں جھوٹ بولنا ثابت ہو چکا ہو یا ایسی حدیث کو وہی اکیلا بیان کرے جو اصول

دین کے خلاف ہو۔

ضعیف کی اقسام عدم ضبط یا اوہام یا مخالفت رواۃ کی رو سے

الشاذ ۔ جس حدیث کا راوی خود تو ثقہ ہے لیکن کسی روایت میں اپنے سے اوثق یا اکثر رواۃ کی اس طرح مخالفت کرتا ہے کہ ان میں سے ایک کا صدق دوسرے کے کذب کو مستلزم ہو ۔ ایسے راوی کے مخالف کی روایت کو المحفوظ کہتے ہیں اور اس کی اس مخالفت کو مخالفتہ الثقات کہتے ہیں۔

المنکر ۔ جس حدیث کا راوی ضعیف ہو اور ثقات کے خلاف روایت کرے ۔ ایسے راوی کے مقابل کی روایت کو المعروف کہتے ہیں کبھی فاحش الغلط اور کثیر الغفلت راوی کی روایت کو بھی منکر کہہ دیتے ہیں۔

المعلول ۔ جس حدیث کی سند ظاہراً صحیح اور متصل معلوم ہو لیکن اس میں کچھ مخفی امور اوہام واغلاط رواۃ قسم کے آجائیں جن کی بنا پر حدیث صحیح نہ رہے ۔ ایسے امور محدثین میں سے ماہر فن ہی گفتگو کر سکتے ہیں جیسے امام بخاری ' امام مسلم 'امام ابو حاتم ' امام ابوداؤد ' امام احمد وغیرہم من المحدثین رحمہم اللہ۔

علل خفیہ ۔ وہ امور خفیہ جو حدیث کے ضعف کا سبب بنیں۔

المدرج ۔ وہ لفظ جو ظاہرا حدیث مرفوع کا حصہ معلوم ہو اور در حقیقت کلام نبوت سے نہ ہو۔

المضطرب ۔ جس حدیث کے رواۃ اس کی اسناد یا سیاق تین میں ایک دوسرے کی مخالفت کریں اور وہ طرق مختلفہ صحت میں بھی برابر ہوں اور ان کے درمیان جمع بھی ممکن نہ ہو۔ پہلی کو مضطرب السند اور دوسری کو مضطرب المتن کہتے ہیں۔

المقلوب ۔ جس حدیث کی تمام سند کسی دوسری حدیث کی سند سے یا مکمل متن کسی دوسری حدیث کے متن سے یا کوئی ایک لفظ خواہ سند کا ہو یا متن کا کسی دوسرے لفظ سے بدل جائے۔

المصحف ۔ جس حدیث کا کوئی لفظ خواہ متن کا ہو یا سند کا کسی ایسے لفظ سے بدل جائے جو صورت خطی میں تو پہلے لفظ سے ملتا جلتا ہو لیکن تلفظ میں اس سے مختلف ہو جیسے شریح، سریج۔

المحرف ۔ جس حدیث کا کوئی لفظ کسی ایسے لفظ سے بدل جائے جس کی عام طور پر شکل وصورت پہلے لفظ سے ملتی جلتی ہو لیکن ایک یا دو حرفوں کا اختلاف ہو۔ جیسے خفص اور جعفر یا سعید اور شعبہ۔

اسباب الطعن

وہ اسباب جن کی بنا پر کسی راوی کی حدیث ضعیف بن جاتی ہے دس ہیں

(۱) الکذب (۲) تہمتہ الکذب (۳) فحش الغلط (۴) شدہ الغفلتہ (۵) الفسق
(٦) الوہم (۷) مخالفتہ الثقات (۸) الجہالتہ (۹) البدعتہ (۱۰) سوء الحفظ

(۱) الکذب ۔ اس کی تعریف موضوع کے ضمن میں گزر چکی ہے۔

(۲) تہمتہ الکذب ۔ اس کی تعریف متروک کے ضمن میں گزر چکی ہے۔

(۳) فحش الغلط ۔ راوی کی غلطیوں کا اصابت سے زیادہ ہونا۔

(۴) شدۃ الغفلتہ ۔ روایت کے سننے اور سنانے میں غفلت سے کام لینا۔

(۵) الفسق ۔ فسق خواہ قولی ہو یا فعلی۔

(٦) الوہم ۔ روایت بیان کرتے وقت اوہام میں مبتلا ہونا۔

(۷) مخالفتہ الثقات ۔ جب کسی حدیث کے بیان کرنے میں ثقات کا شریک ہو تو عام طور پر ان کا موافق نہ رہ سکے۔

(۸) الجہالتہ ۔ کسی راوی کی ذات یا اس کے حالات متعلقہ جرح وتعدیل کا معلوم نہ ہونا۔ صاحب جہالتہ کی تین قسمیں ہیں۔

ا المبہم ۔ جس راوی کا نام ونسب ذکر نہ کیا گیا ہو جیسے اخبرنی الثقتہ۔

ب مجہول العین ۔ جس سے روایت لینے والا صرف ایک ہی شخص ہو۔

ج **مجہول الحال** ۔ جس سے روایت لینے والے تو کئی ہوں مگر اس کے بارہ میں جرح وتعدیل معلوم نہ ہو اسے مستور بھی کہتے ہیں۔

(۹) **البدعۃ** ۔ راوی کا اس چیز کے خلاف اعتقاد رکھنا جو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت اور متوارث ہو اور یہ مخالفت بطریق عناد بھی نہ ہو مبتدع راوی کی روایت جمہور محدثین حسب ذیل شرائط کے ساتھ قبول کرتے ہیں

(۱) مذکور راوی میں اس بدعت کے علاوہ اور کوئی صفت موجب رد نہ ہو۔

(۲) بدعت کا داعی نہ ہو۔

(۳) جس روایت کے بیان کرنے میں وہ متفرد ہے اس کے بدعی عقیدہ کی موید نہ ہو۔

(۱۰) **سوء الحفظ** ۔ راوی کی قوت حافظہ کا خراب ہونا اس کی دو قسمیں ہیں۔

سوء الحفظ اصلی ۔ جو فطری ہو۔ ایسے راوی کی کوئی بھی روایت جس کے بیان کرنے میں وہ منفرد ہو مقبول نہیں۔

سوء الحفظ طاری ۔ جو کسی حادثہ یا بوڑھاپے کے سبب سے عارض ہو۔ اسے اختلاط کہتے ہیں اور ایسے راوی کو مختلط۔ ایسے راوی کی وہ روایت جو اختلاط کے بعد کی ہو غیر مقبول ہے یا جس روایت کے متعلق یہ معلوم نہ ہو

سکے کہ اختلاط سے پہلے کی ہے یا بعد کی۔

الجرح والتعدیل

الجرح ۔ کسی راوی کی وہ کمزوریاں بیان کرنا جو اس کی روایت کے رد کا موجب ہو سکیں۔

جرح قبول کرنے کے لئے دو شرطیں ہیں

(ا) جرح کرنے والا جرح کے اسباب کا عالم دیانت دار اور منصف ہو۔

(۲) جرح مفسر ہو۔ یعنی جرح کا سبب واضح کیا گیا ہو، جیسے کاذب، سیئی الحفظ وغیرہ۔ جس جرح میں سبب نہ بیان کیا جائے اسے جرح مبہم کہتے ہیں اگر یہ دونوں شرطیں یا ان میں سے کوئی ایک شرط نہ پائی جائے تو جرح مردود ہے۔ مگر جس شخص کے بارہ میں کسی قسم کی تعدیل نہ مل سکے اس کے حق میں ایسی جرح کے اہمال سے اعمال بہتر ہے ورنہ ایسا راوی ویسے ہی جہالت کی وجہ سے مردود الروایتہ ہے۔

التعدیل ۔ کسی راوی کی وہ صفات بیان کرنا جن کی بناء پر اس کی روایت مقبول بن سکے اسے التوثیق بھی کہتے ہیں تعدیل کے قابل قبول ہونے کے لئے معدل کا اسباب جرح وتعدیل کا عالم دیانتدار اور منصف ہونا شراط ہے۔

جب جرح مقبول اور تعدیل مقبول متعارض ہو جائیں تو اکثر ائمہ کے

نزدیک جرح مقدم ہے۔

مراتب الجرح ۔ شدت اور نرمی کے اعتبار سے جرح کے کئی مراتب ہیں سب سے سخت جرح وہ ہے جو اسم تفضیل کے صیغہ سے یا ایسے لفظ سے آئے جو اسم تفضیل کا معنی ادا کر سکے جیسے اکذب الناس الیہ المنتھی فی الوضع۔ ھور کن ا لکذب وغیرہ۔ پھر وہ جرح جو مبالغہ کے صیغوں کے ساتھ ہو جیسے دجال۔ وضاع۔ کذاب وغیرہ اور سب سے کم درجہ کی جرح وہ ہے جو ایسے لفظوں سے ہو جن سے معمولی کمزوری کا اظہار ہو جیسے لین سیئ الحفظ فیہ ادنی مقال۔ اور ان مراتب کے درمیان کئی مراتب ہیں جن کی تفصیل مطولات میں ہے۔

مراتب التعدیل ۔ تعدیل کا سب سے اعلیٰ مرتبہ وہ ہے جو اسم تفضیل اور مبالغہ کے صیغوں کے ساتھ ہو جیسے اوثق الناس اثبت الناس۔ الیہ المنتھی فی التثبت۔ وغیرہ پھر وہ جس میں صفات قبول کو مکرر کیا گیا ہو جیسے ثقہ ثقہ ثبت ثبت ثقہ حافظ۔ وغیرہ اور سب سے کمزور تعدیل وہ ہے جو ادنی مراتب جرح کے قریب ہو جیسے شیخ۔ یروی حدیثہ۔ یعتبر بہ۔ وغیرہ اور اس میں بھی کئی درمیانی مراتب ہیں۔

التابع والشاہد والاعتبار

التابع ۔ وہ راوی جو کسی ایسے راوی کے موافق روایت کرے جس کے

متعلق تفرد کا گمان کیا گیا تھا بشرطیکہ ان دونوں کی روایت ایک ہی صحابی سے ہو اور اس موافقت کو متابعت کہتے ہیں متابعت کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ **متابعت تامہ** ۔ موافقت کرنے والا دوسرے راوی کے شیخ ہی سے روایت کرے۔

۲۔ **متابعت قاصرہ** ۔ موافقت کرنے والا دوسرے راوی کے شیخ سے نہیں بلکہ اوپر کے کسی راوی سے روایت کرے۔

الشاہد ۔ اگر کسی حدیث پر غرابت کا گمان کیا گیا ہو اور کسی دوسرے صحابی سے اس کے موافق روایت مل جائے تو اس دوسری روایت کو شاہد کہتے ہیں۔

بعض علماء متابعت کا اطلاق موافقت لفظی پر کرتے ہیں خواہ دوسرے صحابی سے ہی کیوں نہ ہو اور شاہد کا اطلاق موافقت معنوی پر کرتے ہیں خواہ ایک ہی صحابی سے کیوں نہ ہو۔

الاعتبار ۔ کسی حدیث کے لئے کتب حدیث سے متابع اور شاہد تلاش کرنا۔

العالی والنازل

اگر ایک حدیث کی دو سندوں میں سے ایک سند کے واسطے دوسری سند کی نسبت کم ہوں تو کم واسطوں والی سند کو العالی اور زیادہ واسطوں والی کو

النازل کہتے ہیں۔

اگر یہ کمی بیشی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے ہو تو اسے علو و نزول مطلق کہتے ہیں اور اگر کسی صاحب تصنیف یا صاحب صفات علیہ امام کی نسبت سے ہو تو اسے علو و نزول نسبی کہتے ہیں۔

علو کی ضمنی اصطلاحات

الموافقتہ ۔ کسی مصنف کی روایت کو اس کے شیخ سے مصنف کے واسطہ سے نہیں بلکہ دوسرے طریق سے لینا۔

البدل ۔ مصنف کی کسی روایت کو اس کے استاد کے شیخ سے لینا

المساواۃ ۔ کسی مصنف کی بیان کردہ روایت کو دوسری ایسی سند سے روایت کرنا جس کے واسطوں کی گنتی مصنف کی سند کے برابر ہو۔

المصافحتہ ۔ کسی مصنف کی بیان کردہ روایت کو دوسری سند سے بیان کرنا جس کے واسطوں کی گنتی مصنف کے شاگرد کے واسطوں کے برابر ہو۔

اقسام تحمل الحدیث

السماع من لفظ الشیخ ۔ حدیث استاد کے منہ سے سننا۔

القراۃ علی الشیخ ۔ شاگرد کا استاد کے سامنے حدیث پڑھنا۔

الاجازۃ ۔ شیخ کا اپنے شاگرد کو اپنی کل یا بعض مرویات روایت کرنے کی اجازت دینا۔

المکاتبتہ ۔ شیخ کا اپنے تلمیذ کی طرف حدیث لکھ کر بھیجنا۔

المناولتہ ۔ شیخ کا اپنے شاگرد کو کتاب دینا۔

الوجادۃ ۔ شیخ کے خط سے لکھی ہوئی حدیث دیکھنا۔

الاعلام ۔ محدث کا کسی کو بتانا کہ فلاں کتاب یا فلاں روایت میری مرویات سے ہے۔

الوصیتہ بالکتاب ۔ محدث کا بوقت موت یا سفر اپنی کتابوں کے متعلق کسی شخص کے لئے وصیت کر جانا۔

آخری چاروں صورتوں میں روایت کے لئے اجازت شرط ہے۔

الاجازۃ العامتہ ۔ محدث کا مجازلہ کی تعیین کے بغیر حدیث کی اجازت دینا۔ مثلاً کہہ دے کہ میں نے ان تمام لوگوں کو روایت کی اجازت دی جو میری زندگی میں پیدا ہوئے یا میں نے فلاں ملک کے لوگوں کو روایت کی اجازت دی یا میں نے فلاں شہر کے لوگوں کو روایت کی اجازت دی یا میں نے ان تمام لوگوں کو اجازت دی جو فلاں شخص کی نسل سے پیدا ہوں گے وغیرہ۔

جمہور محدثین اس کو توسیع غیر مرضی سمجھتے ہیں۔

صیغ الاداء

حدیث روایت کرنے کے آٹھ مرتبے ہیں۔

(۱) سمعت اور حدثنی (۲) اخبرنی اور قرات علیہ (۳) قرئ علیہ وانا اسمع (۴) انبائی (۵) ناولنی (۶) شافہنی یعنی بالا جازۃ (۷) کتب الی بالا جازۃ (۸) عن اور ایسے تمام صیغے جو سماع اور عدم سماع دونوں کے محتمل ہیں۔

اصطلاحات متفرقہ

من حدث ونسی ۔ محدث کسی وقت ایک حدیث بیان کرتا ہے پھر وہ روایت اور اس روایت کا بیان کرنا اس کے ذہن سے اتر جاتا ہے اس حد تک کہ جو لوگ اس سے سن چکے تھے ان کے یاد دلانے پر بھی وہ روایت اسے یاد نہیں آتی ایسے محدث سے وہی روایت کرنے والے اگر ثقات ہیں تو وہ روایت مقبول ہے۔

المزید فی متصل الاسانید ۔ وہ راوی جو کسی سند میں دو راویوں کے درمیان بڑھا دیا جائے حالانکہ سند اس کے بغیر ہی متصل ہو۔

روایت الاقران ۔ ایک راوی کا روایت کے متعلقہ امور (سن ملاقات مشائخ وغیرہ) میں اپنے برابر کے راوی سے روایت لینا۔

المدبج ۔ مذکورہ بالا صورت میں دونوں راویوں کا ایک دوسرے سے روایت لینا۔

روایت الاکابر عن الاصاغر ۔ بڑے طبقہ کے راوی کا چھوٹے طبقہ کے راوی سے روایت لینا۔ روایت الاباء عن الابنا روایت الصحابہ عن التابعین' روایت الشیوخ عن التلامذہ اسی بات سے تعلق رکھتے ہیں اور ان صورتوں کا عکس یعنی روایت الاصاغر عن الاکابر اصل طریقہ مسلوکہ ہے۔

السابق واللاحق ۔ وہ راوی جو ایک ہی شیخ سے روایت کریں لیکن ان دونوں کی موت کا درمیانی عرصہ خاصا لمبا ہو بعض ایسے دو راویوں کی موت کا درمیانی وقفہ ایک سو پچاس ۱۵۰ سال تک پایا گیا ہے۔

المسلسل ۔ وہ حدیث ہے جس کی سند کے تمام راوی صیغہ ادا میں یا کسی دوسری ایسی کیفیت میں جو روایت سے تعلق رکھتی ہو متفق ہوں۔

المتفق والمفترق ۔ وہ ایک سے زائد راوی جن کے اپنے اسماء بھی متفق ہوں اور ان کے آباء یا آباء کے ساتھ اجداد کے اسماء بھی متفق ہوں۔

المئوتلف والمختلف ۔ وہ ایک سے زائد راوی جن کے اسماء صورت خطی میں تو ایک جیسے ہوں لیکن تلفظ میں مختلف ہوں۔

المتشابہ ۔ وہ ایک سے زائد راوی جن کے اسماء متفق ہوں لیکن ان کے آباء کے اسماء لکھنے میں متفق اور تلفظ میں مختلف ہوں یا ان کے آباء کے اسماء

لکھنے میں متفق ہوں لیکن ان کے اپنے اسماء لکھنے میں متفق اور تلفظ میں مختلف ہوں یا ان کے اپنے اور ان کے آباء کے اسما متفق ہوں لیکن ان کی نسبتوں میں اتفاق خطی اور اختلاف لفظی ہو۔

الروایتہ بالمعنی ۔ کسی حدیث کے مسموعہ الفاظ کلا یا جزا چھوڑ کر صرف اس کا معنی اپنے الفاظ میں بیان کر دینا۔

جمہور ائمہ کے نزدیک روایت بالمعنی اگرچہ اس شرط پر جائز ہے کہ راوی صاحب فہم اور نکتہ رس ہو اور الفاظ کی تبدیلی سے معانی پر واقع ہونے والے اثر کو سمجھتا ہو لیکن فضیلت روایت باللفظ میں ہے۔

اختصار الحدیث ۔ ایک طویل حدیث کا کچھ حصہ چھوڑ دینا۔

ائمہ حدیث کے نزدیک ایسا کرنا جائز ہے بشرطیکہ متروکہ حصہ چھوڑنے سے بقیہ حدیث کے مفہوم پر اثر نہ پڑے اس کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں یا تو حدیث کا متروکہ حصہ بقیہ حدیث سے معنوی تعلق نہ رکھتا ہو۔ یا بقیہ حدیث متروکہ حصہ پر دلالت رکھتی ہو۔

آداب الشیخ والسامع

شیخ اور تلمیذ دونوں کے لئے تصحیح نیت اور اخلاص شرط ہے تعلیم اور تعلم کے سلسلہ میں اغراض دنیوی کو داخل نہ ہونے دیں اور اپنے آپ کو

مکارم اخلاق سی مزین کریں شیخ کے لئے ضروری ہے کہ جب لوگ اس کے علم کے محتاج ہوں تو تعلیم میں بخل سے کام نہ لے اور مجلس تحدیث میں باوقار ہو کر بیٹھے اور اپنے کو حرکاتِ خفیفہ سے محفوظ رکھے اور کسی شخص کو کسی غرض فاسد کی بنا پر اپنے سے استفادہ کرنے سے نہ روکے۔ اگر اس کے شہر میں اس سے بڑا عالم موجود ہو تو تلامذہ کو اس سے استفادہ کی تلقین کرے اور جب بڑھاپے کی بنا پر یا کسی دوسرے عارضہ کے سبب تحدیث میں اوہام اور اغلاط کا خطرہ محسوس کرے تو تحدیث سے رک جائے اور سامع کے لئے ضروری ہے کہ شیخ کا ادب واحترام کرتا رہے اور اسے استفادہ میں اس طرح تنگ نہ کرے کہ وہ افادہ سے اکتا جائے اور ساتھیوں سے اخلاص اور خیر خواہی کا برتاؤ کرے۔ حیا یا تکبر کی وجہ سے استفادہ سے محروم نہ رہے اور ممکن حد تک اپنا وقت بحث وتکرار میں صرف کرے۔

سن التحمل والاداء

اس بارہ میں اصحاب الحدیث کے اقوال اگرچہ مختلف ہیں لیکن صحیح یہی ہے کہ تحمل کے لئے صرف تمیز شرط ہے خواہ کسی عمر میں بھی حاصل ہو جائے حتی کہ ایک شخص اگر کفر کی حالت میں معلومات حاصل کرتا ہے اسلام لانے کے بعد اس کا ادا کرنا صحیح ہے بشرطیکہ عدالت اور ضبط رکھتا ہو۔

اور ادا کے لئے استعداد اور اہلیت شرط ہے کسی عمر کی قید نہیں۔

کتب احادیث کی اقسام

الجامع ۔ جس کتاب میں اسلام سے متعلق ہر قسم کے مباحث موجود ہوں خواہ ان کا تعلق عقائد سے ہو یا احکام سے تاریخ سے ہو یا تفسیر سے ۔ فتن سے ہو یا ملاحم سے ۔ یا بحث الالفاظ سے یا ان کے علاوہ جو مباحث بھی احادیث میں ملتے ہیں جیسے امام بخاری کی صحیح اور امام ترمذی کی جامع۔

السنن ۔ جس کتاب میں احادیث احکام جمع کی گئی ہوں۔

المسند ۔ جس کتاب میں ہر ایک صحابی کی روایات علیحدہ علیحدہ جمع کی گئی ہوں یا کسی ایک صحابی یا کسی ایک جلیل القدر امام کی مرویات یکجا جمع کی گئی ہوں جیسے امام احمد کی مسند

الجزء ۔ جس کتاب میں کسی ایک مسئلہ یا ایک نوع کے مسائل پر احادیث جمع کی گئی ہوں جیسے امام بخاری کی جزء رفع الیدین۔

المستخرج ۔ جس کتاب میں کسی ایک کتاب کی احادیث دوسری اسانید سے روایت کی جائیں جیسے مستخرج الاسماعیلی علی صحیح البخاری۔

المستدرک ۔ جس کتاب میں کسی مصنف کی ملحوظ شرائط کے مطابق ایسی صحیح احادیث جمع کی جائیں جو اس مصنف نے اپنی کتاب میں درج نہ کی ہوں جیسے مستدرک حاکم۔

کتاب العلل ۔ جس کتاب میں معلولہ احادیث بیان علل کے ساتھ نقل کی گئی ہوں جیسے امام احمد کی کتاب علل الحدیث و معرفتہ الرجال ۔

الاطراف ۔ جس کتاب میں احادیث کا ایک ایک ٹکڑا نقل کر کے ان کی اسانید جمع کی گئی ہوں ۔ یا ان کے مخرجین کا ذکر کیا گیا ہو جیسے حافظ ابن عساکر کی الاشراف ۔

التخریج ۔ جس کتاب میں کسی کتاب کی مرویات کی اسانید پر بحث کی گئی ہو ۔

ضروری ہدایات

طالب حدیث کے لئے رواۃ حدیث سے متعلقہ حسب ذیل معلومات ضروری ہیں ۔

رواۃ کے طبقات ' تاریخہائے ولادت و وفات ' اوطان وبلدان ' اوقات طلب رحلات وغیرہ ۔

ان معلومات کے بغیر اتصال وانقطاع اسانید میں بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں اسی طرح رواۃ کے اسماء نسب القاب 'کنی' و نسبتیں اور ان کے اسباب و حقائق کا علم بھی ضروری ہے کیونکہ ان چیزوں سے بے خبری کے باعث بہت ساری غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں بعض اوقات ایک ہی شخص کے

کئی القاب یا کئی یا نسبتیں ہوتی ہیں جن سے لاعلمی کی بنا پر وہم ہوتا ہے کہ یہ مختلف رواۃ ہیں یا کئی مختلف راویوں کا اسم یا لقب یا کنیت یا نسبت یا تمام چیزیں ایک ہی ہوتی ہیں جس سے ان سب کے ایک ہونے کا گمان ہوتا ہے بعض اوقات راوی کی کنیت اس کے باپ کے اسم کے یا باپ کی کنیت راوی کے اپنے اسم کے موافق ہوتی ہے یا راوی کی کنیت اور اس کی بیوی کی کنیت ایک جیسی ہوتی ہے بعض اوقات راوی کو یہی معاملہ اپنے شیخ سے پیش آجاتا ہے یا راوی اور اس کے باپ یا ساتھ ہی دادا کا نام بھی ایک ہی ہوتا ہے یا راوی اور اس کے شیخ کا نام یا نام کے ساتھ نسبت بھی مشترک ہوتی ہے ان تمام صورتوں میں ناواقفیت کی بنا پر غلط فہمی کا امکان موجود ہے اس لئے ان تمام چیزوں کا جاننا ضروری ہے اسی طرح المتفق' والمفترق' الموتلف والمختلف المتشابہ کا علم بھی اشد ضروری ہے۔

ولکن ھذا اخر ما اردنا تحریرہ من اصطلاحات المحدثین والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ وسلم علی المرسلین خصوصا علی خیرھم وسید الاولین والاخرین محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین